تعارف

آپ کو عوامی نمائندگی کے قانون بجریہ 1976 کے سیکشن ۲۳ اور عوامی نمائندگی (انتخابات کے انعقاد) کے قوانین بجریہ 1977 کے ضابطہ 10 کے تحت پولنگ ایجنٹ چنا گیا ہے۔

آپ اپنے پارٹی کی طرف سے انتخابات کے دن پولنگ بوتھ پر سرکاری طور پر نگران ہوں گے۔ ایک پولنگ ایجنٹ کی حیثیت سے آپ ایک ہی وقت میں دراصل اپنے امیدوار کے مفادات کی نگرانی کرنے کے ساتھ جمہوریت کے عظیم تر مقصد کو بھی فائدہ پہنچا رہے ہوں گے۔

یہ کتابچہ پولنگ ایجنٹ کی حیثیت میں آپ کی مدد کے لئے لکھا گیا ہے تا کہ آپ اپنی پارٹی کی موثر نمائندگی کر سکیں۔ تا ہم دستور اور عوامی نمائندگی کے قانون بجریہ 1976 انتخابی قواعد وضوابط کے لئے حتمی اتھارٹی تصور ہوں گے۔ اگر کوئی اختلاف ہو تو پھر متعلقہ قوانین کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ آپ کی پولنگ اسٹیشن پر پریزائڈنگ آفیسر کے پاس عوامی نمائندگی کے قانون بجریہ 1976 کی کاپی ہونی چاہیے۔

۴۔ نوٹ بک اور قلم

۵۔ غذائی اشیاء اور پانی

۶۔ ٹارچ، موم بتی اور دیا سلائی

۷۔ کچھ رقم

انتخابات کے دن کے لئے

☆ مسائل کے لئے تیار رہیں : کوئی بھی شخص غلطیوں سے مبرا نہیں ۔ انسانی غلطیاں ہوں گی۔ اگر کوئی مسئلہ سامنے آئے تو جذبات پر قابو رکھیں۔

☆ اپنے پولنگ اسٹیشن پر رہیں : اس وقت تک پولنگ اسٹیشن پر رہنا چاہیئے جب تک کہ ووٹنگ اور گنتی دونوں مکمل نہیں ہو جاتے یا آپ کے نمائندے کی طرف سے کوئی اور پولنگ ایجنٹ آپ کی جگہ نہیں آجاتا۔ اگر آپ اپنے پولنگ بوتھ پر نہیں رہتے تو کوئی بھی آپ کی پارٹی کے مفادات کا تحفظ نہیں کرے گا۔

انتخابات کی نگرانی

انتخابات

’’عوام کی رائے حکومت کے اختیار کی اساس ہو گی۔ اس رائے کا اظہار معیادی (مقررہ وقفہ کے بعد) اور حقیقی انتخابات میں ہو گا۔ جو کہ برابری، بالغ رائے دہی اور خفیہ ووٹ کے ذریعہ ہوں گے۔ حقوقِ انسانیت کا عالمی منشور آرٹیکل ۲۱ (۳)

انتخابات شہریوں کو حکومت چننے کا موقعہ فراہم کرتے ہیں۔ شہری اپنی رائے دہی کا اظہار خفیہ اور کسی دھمکی اور تشدد کے خوف کے بغیر کریں اور نتائج کا اعلان بلا تاخیر اور بالکل ٹھیک ہونا چاہیئے۔

حکومتِ پاکستان اور الیکشن کمیشن آف پاکستان انتخابات کا انعقاد کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ آزادانہ اور منصفانہ ہوں۔

انتخابات کے دن رائے دہندگان ملک کے مختلف حلقوں میں واقع پولنگ اسٹیشنوں پر جا کر قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے اُن نمائندوں کا چناؤ کرتے ہیں جو کہ ان کی موثر نمائندگی کر سکیں۔

انتخابات کی نگرانی

انتخابات

’’عوام کی رائے حکومت کے اختیار کی اساس ہوگی۔ اس رائے کا اظہار معیادی (مقررہ وقفہ کے بعد) اور حقیقی انتخابات میں ہوگا۔ جو کہ برابری، بالغ رائے دہی اور خفیہ ووٹ کے ذریعہ ہوں گے۔ حقوقِ انسانیت کا عالمی منشور آرٹیکل ۲۱ (۳)

انتخابات شہریوں کو حکومت چننے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ شہری اپنی رائے دہی کا اظہار خفیہ اور کسی دھمکی اور تشدد کے خوف کے بغیر کریں اور نتائج کا اعلان بلا تاخیر اور بالکل ٹھیک ہونا چاہیئے۔

حکومتِ پاکستان اور الیکشن کمیشن آف پاکستان انتخابات کا انعقاد کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ آزادانہ اور منصفانہ ہوں۔

انتخابات کے دن رائے دہندگان ملک کے مختلف حلقوں میں واقع پولنگ اسٹیشنوں پر جا کر قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے اُن نمائندوں کا چناؤ کرتے ہیں جو کہ ان کی موثر نمائندگی کر سکیں۔

جو پارٹی قومی اسمبلی میں زیادہ نشستیں لے گی وہ حکومت بنائے گی۔ باقی پارٹیاں یا تو حکومت میں شامل ہو سکتیں ہیں یا حزب اختلاف کا حصہ بنیں گی۔ حزب اختلاف کی جماعتیں حکومتی پالیسیوں اور اقدامات کی مانیٹرنگ کے ذریعے تمام جمہوریتوں میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

نگرانی (Monitoring)

کسی بھی ملک میں انتخابات غلطیوں سے مکمل طور پر مبرا نہیں ہوتے۔ چونکہ انتخابات کامیابیوں اور ناکامیوں کو جنم دیتے ہیں اور کوئی بھی ناکام نہیں ہونا چاہتا اس لئے کچھ امیدوار یا پارٹیاں انتخابات میں دھاندلی کے ذریعے نتائج پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

انتخابات کی نگرانی کے فوائد

- ☆ غلطیوں اور دھاندلی میں کمی کا باعث ہوتی ہے۔
- ☆ انتخابی عمل اور انتخابی نتائج پر اعتماد کی موجب بنتی ہے۔
- ☆ فیصلہ کرنے کے جمہوری طریقوں کو رواج دیتی ہے۔
- ☆ پرامن طریقے سے تنازعات کے حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- ☆ حقوقِ انسانی کے احترام میں اضافہ ہوتا ہے۔

مقامی اور بین الاقوامی مبصرین کی نگرانی

الیکشن کمیشن آف پاکستان غیرجانبدار مقامی اور بین الاقوامی مبصرین کو انتخابات کی نگرانی کے لئے مدعو کرتی ہے۔ پولنگ ایجنٹوں کی طرح مبصرین بھی غلطیوں اور دھاندلی کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ مقامی اور بین الاقوامی مبصرین کسی بھی پولنگ اسٹیشن یا بوتھ پر جا سکتے ہیں، بشمول اس پولنگ اسٹیشن کے جہاں آپ کام کر رہے ہیں۔

سیاسی جماعتوں کی نگرانی

سیاسی جماعتیں اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے انتخابات کی نگرانی کرتی ہیں۔ یہ اچھی روایت ہے۔

اس کتابچہ کا بقیہ حصہ ایک پولنگ ایجنٹ کے ذمہ داری کی نوعیت بیان کرتا ہے۔

آپ کی ذمہ داری

☆ انسانی غلطی اور دھاندلی کی نشاندہی کریں: آپ الرٹ رہتے ہوئے اور انتخابی طریقہ کار کو اچھی طرح سمجھتے ہوئے، انسانی غلطیوں اور دھاندلی کو

پکڑ سکتے ہیں۔

☆ **مسائل کو حل کریں** : آپ مسائل کو انتخابی عملہ کے علم میں لاتے ہوئے ان کا حل بتا سکتے ہیں۔

☆ **انتخابات کے متعلق معلومات جمع کریں** : آپ نے اپنی پارٹی کو پولنگ اسٹیشن کے حوالے سے تمام معلومات اور تفصیلات فراہم کرنی ہوتی ہیں۔

یہ بظاہر سادہ سی بات لگتی ہے لیکن ایک ماہر پولنگ ایجنٹ بننے کے لئے آپ کو پاکستان کے انتخابی طریقہ کار کو سمجھنا ہو گا۔

انتخابات کے دن سے پہلے

☆ پارٹی کے طرف سے منعقدہ تربیتی اجلاس میں شرکت کریں۔

☆ اس دستی کتابچے کا ایک بار پھر مطالعہ کریں۔

☆ اگر آپ کو اپنے کام کے کسی پہلو کے بارے میں شبہ ہے تو سوالات کریں۔

☆ انتخابی دن کے لئے درج ذیل ضروری اشیاء جمع کریں:

۱۔ ہدایات کا یہ کتابچہ

۲۔ نگرانی کیلئے پولنگ ایجنٹ کو بتائے گئے قابل توجہ نکات

۳۔ رائے دہندگان کی فہرست

۴۔ نوٹ بک اور قلم

۵۔ غذائی اشیاء اور پانی

۶۔ ٹارچ، موم بتی اور دیا سلائی

۷۔ کچھ رقم

انتخابات کے دن کے لئے

☆ مسائل کے لئے تیار رہیں: کوئی بھی شخص غلطیوں سے مبرا نہیں۔ انسانی غلطیاں ہوں گی۔ اگر کوئی مسئلہ سامنے آئے تو جذبات پر قابو رکھیں۔

☆ اپنے پولنگ اسٹیشن پر رہیں: اس وقت تک پولنگ اسٹیشن پر رہنا چاہئے جب تک کہ ووٹنگ اور گنتی دونوں مکمل نہیں ہو جاتے یا آپ کے نمائندے کی طرف سے کوئی اور پولنگ ایجنٹ آپ کی جگہ نہیں آ جاتا۔ اگر آپ اپنے پولنگ بوتھ پر نہیں رہتے تو کوئی بھی آپ کی پارٹی کے مفادات کا تحفظ نہیں کرے گا۔

☆ **خدشات کو بیان کریں:** اگر آپ اپنی پارٹی کی طرف سے اپنے خدشات کو بیان نہیں کریں گے تو پھر آپ کی پارٹی کی نمائندگی کون کرے گا۔

☆ **اہم باتوں کو نوٹ کریں :** جن اہم پہلوؤں کا آپ پولنگ بوتھ پر مشاہدہ کریں، ان کو لکھتے جائیں۔ اگر آگے کوئی مسئلہ ہوا تو یہ نوٹس آپ کے کام آئیں گے۔ اپنی پارٹی کو پولنگ بوتھ پر ہونے والے واقعات سے مطلع کریں۔ دونوں صورتوں میں، اگر کوئی مسئلہ نہیں تھا یا کوئی غلطی یا دھاندلی ہوئی تھی، آپ اپنی پارٹی کو مطلع کریں۔

☆ **یاد رکھیں انتخابی عملہ ذمہ دار ہے :** مسائل اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اور پریزائیڈنگ آفیسر کے علم میں لے آئیں۔ آپ ان کو تجاویز بھی دے سکتے ہیں۔ اور یاد رکھیں کہ وہ انتخابات کے لئے حتمی طور پر ذمہ دار ہے۔ اگر محسوس کریں کہ وہ مسئلہ جو آپ ان کے علم میں لائے تھے اس پر توجہ نہیں دی گئی تو آپ یہ نوٹ کریں اور پولنگ کے بعد اپنی پارٹی کے علم میں لے آئیں۔

☆ **بداعتمادی کی بنیاد پر غلط الزامات نہ لگائیں :** آپ جانبدارانہ مفادات کو فیصلہ پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔ غلط الزامات آپ کی، آپ کی پارٹی اور آپ کے امیدوار کی شہرت کو نقصان پہنچائیں گے

☆ کسی رائے دہندہ کے معاملے میں مداخلت نہ کریں : انتخاب کے دن اپنے امیدوار کے لئے لوگوں کو نہ کہیں۔

انتخابات کی موثر نگرانی کے لئے آپ کو انتخابی طریقہ کار اور ضوابط کا درست علم ہونا چاہیے۔

انتخابی طریقۂ ہائے کار

با اختیار عملہ

انتخابات کے دن صرف با اختیار افراد پولنگ بوتھ کے اندر رہ سکتے ہیں، وہ مندرجہ ذیل ہے:

الیکشن کمیشن پاکستان کے افسران : یہ افراد اس ادارہ کی نمائندگی کرتے ہیں جو کہ انتخابات کے انعقاد کا ذمہ دار ہے۔

ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر: یہ افسر ایک ضلع میں انتخابات کے انعقاد کا ذمہ دار ہے۔

ریٹرننگ آفیسر: یہ افسر ایک حلقہ میں انتخاب کے انعقاد کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر: یہ افسر ایک حلقہ میں ریٹرننگ آفیسر کی مدد کرتے ہیں۔

پریزائیڈنگ آفیسر: یہ افسر ایک پولنگ اسٹیشن کا نگران ہوتا ہے اور ووٹوں کی گنتی کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر: یہ افسر ایک بوتھ پر پولنگ کا نگران ہوتا ہے۔

پولنگ آفیسر: یہ افسر اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کی پولنگ بوتھ پر مدد کرتا ہے۔

الیکشن ایجنٹ: یہ فرد کسی ایک انتخاب میں امیدوار کا نامزد کردہ نمائندہ ہوتا ہے۔

پولنگ ایجنٹ: یہ فرد کسی امیدوار یا سیاسی پارٹی کی جانب سے ایک پولنگ بوتھ پر انتخابات کی نگرانی کرتے ہیں۔

اُمیدوار: وہ افراد جن کے نام کی فہرست بیلٹ پیپر میں درج ہوتی ہے۔

مقامی یا بین الاقوامی مبصر: یہ افراد کسی مقامی یا بین الاقوامی تنظیم یا ملک کی طرف سے نامزد کردہ ہوتے ہیں۔ اور الیکشن کمیشن پاکستان کی طرف سے انتخابات کی نگرانی کے مجاز ہوتے ہیں۔ مجاز رائے دہندگان پولنگ اسٹیشن اور پولنگ بوتھ میں ووٹ ڈالنے کے لئے داخل ہو سکتے ہیں، لیکن ووٹ ڈالنے کے فوراً بعد وہ باہر چلے جائیں گے۔

پولنگ کا آغاز

☆ جلد پہنچیں: پولنگ بوتھ شروع

ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے پہنچ جائیں۔

☆ اپنا تعارف کرائیں: اپنے آپ کو پولنگ بوتھ پر متعین اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر، دوسرے پولنگ ایجنٹوں اور مقامی اور بین الاقوامی مبصرین سے متعارف کروائیں۔

راستے میں ایسی علامات نصب کرنی چاہئیں تاکہ کسی کو پولنگ اسٹیشن تک پہنچنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ پولنگ اسٹیشن پر ایک ایسی علامت بھی لگانی چاہیے جس میں تمام امیدواروں کے نام پارٹیاں اور انتخابی نشان ظاہر ہوتے ہوں۔

پولنگ اسٹیشن کے 100 یارڈز کے فاصلے تک پارٹی کے بینرز اور دوسری علامات کی اجازت نہیں ہے اور 400 یارڈز کے فاصلے تک پارٹی کیمپ کی ممانعت ہے۔

پولنگ اسٹیشن کے اندر ایسی علامات نصب کرنی چاہئیں جو کہ ووٹر کی پولنگ بوتھ کی جانب رہنمائی کریں، جہاں رائے دہندگان کی فہرست میں ان کا نام درج ہوگا۔

انتخابی دن کو اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر پولنگ بوتھ وضع کرے گا۔ پولنگ بوتھ میں ووٹ ڈالنے کی مخصوص جگہ (Secrecy Area) اس طرح بنائی جائے کہ ووٹر کو کوئی بھی بیلٹ پیپر پر نشان لگاتے ہوئے نہ دیکھ سکے۔

تمام بیلٹ باکسز کو خالی کر کے دکھایا جائے اور پھر ووٹنگ شروع ہونے سے پہلے ان کو سربمہر کر دیا جائے۔

ہر بیلٹ باکس کا ایک سیریل نمبر ہوتا ہے پریزائیڈنگ آفیسر کو وہ نمبر بیلٹ باکسز کے ریکارڈنگ فارم میں درج کرنا چاہیے۔ آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ بیلٹ باکس کی سربمہری کی تصدیق کرنے کے لئے اس فارم پر دستخط کریں۔

قومی اور صوبائی اسمبلی کے لئے بیلٹ باکسز مختلف رنگوں کے ہوں گے، قومی اسمبلی کے لئے سبز اور صوبائی اسمبلی کے لئے سفید رنگ کے بیلٹ باکسز ہوں گے۔

بیلٹ باکسز کسی نمایاں جگہ پر رکھے جانے چاہئیں۔

آپ کے پاس پولنگ بوتھ کے لئے رائے دہندگان کی فہرست کی ایک کاپی ہونی چاہیے۔

وہ باتیں جن کا پولنگ بوتھ شروع ہونے کے دوران خیال رکھنا چاہیے:

پولنگ بوتھ سے باہر:

☆ کیا کسی نے مجاز لوگوں کو پولنگ بوتھ میں داخل ہونے سے روکا؟
☆ کیا پارٹی کی علامات اور بینرز پولنگ بوتھ کے 100 یارڈز کے اندر تھے؟
☆ کیا پارٹی کیمپس 400 یارڈز کی حدود کے اندر دیکھے گئے؟

☆ کیا پولیس اور حفاظتی عملہ پولنگ اسٹیشن پر تھا؟

☆ کیا ایسی علامات نصب کی گئی تھیں جو کہ ووٹرز کو پولنگ اسٹیشن کی طرف رہنمائی کرتی ہوں؟

☆ کیا اس طرح کی علامت نصب کی گئی تھیں جو کہ ووٹرز کو اپنے پولنگ بوتھ کی طرف رہنمائی کرتی ہوں؟

☆ کیا لوگ باقاعدہ قطار میں کھڑے ہو کر ووٹ ڈالنے کا انتظار کر رہے تھے؟

پولنگ اسٹیشن کے اندر:

☆ کیا ووٹ ڈالنے کے لئے مخصوص جگہ بنائی گئی ہے تا کہ ووٹرز تنہائی میں بیلٹ پیپرز پر نشان لگا سکیں؟

☆ کیا بیلٹ باکسز کو خالی دکھا کر سربمہر کیا گیا تھا؟

☆ کیا بیلٹ باکسز کو ہر وقت دیکھا جا سکتا ہے؟

☆ کیا آپ کے بوتھ پر دو اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اور ایک پولنگ آفیسر متعین

کیے جا چکے ہیں؟

☆ کیا غیر مجاز لوگ پولنگ بوتھ میں موجود تھے؟

☆ کیا پولنگ بوتھ پر مناسب تعداد میں بیلٹ باکس، بیلٹ پیپر، سیاہی، سرکاری نشانات اور ووٹرز کی خصوصی مہریں موجود تھیں؟

☆ کیا آپ کو پولنگ بوتھ پر رائے دہندگان کی فہرست کی کاپی مہیا کی گئی تھی؟

آپ اپنے خدشات اسسٹنٹ پریذیڈنگ آفیسر یا پریذائیڈنگ آفیسر کے علم میں لے آئیں۔ آپ کو اپنے خدشات کا ریکارڈ رکھنا چاہیے۔ اور اپنی پارٹی کو ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد مطلع کریں۔

رائے دہندگی

رائے دہندگی اپنے مقررہ وقت پر صبح شروع ہو گی اور شام کو بند ہو گی۔ صرف وہ رائے دہندگان آپ کے پولنگ بوتھ پر ووٹ دے سکتے ہیں جن کا نام آپ کی رائے دہندگان کی فہرست میں ہے۔ ان رائے دہندگان کو جن کا نام آپ کی فہرست میں نہیں پریذائیڈنگ آفیسر

۴۔ ووٹر پولنگ آفیسر کے سامنے پیش ہو گا۔

۵۔ ووٹر اپنا قومی شناختی کارڈ دکھائے گا۔

۶۔ پولنگ آفیسر رائے دہندگان کی فہرست سے ووٹر کا نمبر اور نام پکارے گا۔

۷۔ رائے دہندگان کی فہرست میں ووٹر کے نام اور دیگر کوائف پر نشان لگایا جائے گا۔

۸۔ اس کے بعد پولنگ آفیسر ووٹر کے انگوٹھے پر سیاہی کا نشان لگائے گا۔

۹۔ اس کے بعد ووٹر پہلے اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کے پاس جائے گا، جو کہ قومی اسمبلی کے لئے مقرر کیا گیا ہو گا۔

۱۰۔ پہلا اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر بیلٹ پیپر کے دوسرے حصے (counterfoil) پر رائے دہندگان کی فہرست سے ووٹر کا نمبر اور قومی شناختی کارڈ نمبر لکھے گا۔ اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اس کے اوپر سرکاری مہر سے نشان لگائے گا اور ووٹر سے انگوٹھے کا نشان لگوائے گا۔

۱۱۔ اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر ووٹر کو

☆ **رائے دہندگان کی فہرست میں ناموں کا نہ ہونا** : اگر کسی ووٹر کا نام فہرست میں شامل نہ ہو تو وہ اس پولنگ بوتھ پر ووٹ نہیں ڈال سکے گا۔ ووٹر کو پریزائیڈنگ آفیسر کی طرف بھیجنا چاہیے تا کہ وہ اسے بتا سکے کہ اس نے ووٹ کہاں ڈالنا ہے۔

☆ **کسی اور کے لئے ووٹ ڈالنا** : ووٹ ڈالنے کے لئے ایک ووٹر کا خود موجود ہونا ضروری ہے۔ ایک ووٹر کسی اور کے لئے ووٹ نہیں ڈال سکتا تاوقتیکہ ووٹر نابینا ہو یا اُسے مدد کی ضرورت ہو۔

☆ **ووٹنگ میں مدد کرنا** : وہ ووٹرز جو کہ نابینا ہیں یا انہیں ووٹ ڈالنے کے لئے کسی مدد کی ضرورت ہے، وہ کسی شخص کا انتخاب کر سکتے ہیں جو بیلٹ پیپر پر مہر لگانے میں اُن کی مدد کر سکے۔

☆ **وہ نام جس پر رائے دہندگان کی فہرست میں پہلے ہی نشان لگ چکا ہو**: وہ ووٹر جس کے نام پر رائے دہندگان کی فہرست میں پہلے ہی نشان لگایا جا چکا

ہو لیکن وہ اصرار کرے کہ اُس نے ووٹ نہیں ڈالا، وہ ایک پیش شدہ (Tendered) بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹ ڈال سکتا ہے بشرطیکہ اس کے انگوٹھے پر اَن مٹ سیاہی کا نشان نہ ہو۔

اس صورت میں ووٹر کا نام پیش شدہ ووٹوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا اور ووٹر کو ایک بیلٹ پیپر دیا جائے گا۔ اس کے بعد اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر نشان زدہ بیلٹ پیش شدہ بیلٹ کے پیکٹ میں ڈالے گا نہ کہ بیلٹ باکس میں۔

☆ **مشکوک** شناخت : اگر آپ کے خیال میں کوئی پہلے ہی ووٹ دے چکا ہے، یا وہ شخص نہیں ہے جو کہ ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے تو آپ اُس شخص کے ووٹ کے حق کو عوامی نمائندگی کے قانون مجریہ 1976 کے آرٹیکل ۳۵ (ا) کے تحت چیلنج کر سکتے ہیں۔

اس کے لئے آپ پہلے اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کے یہاں دو روپے جمع کراوئیں اور وہ آپ کو دو روپے کی رسید دے دیں گے۔ ووٹر کا نام زیر اعتراض ووٹوں (Challenged Votes) کی فہرست میں شامل کیا جائے گا اور ووٹر کو ایک بیلٹ پیپر دیا جائے گا۔

اس کے بعد اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر نشان زدہ بیلٹ پیپر زیر اعتراض

بیلٹ کے پیکٹ میں ڈالے گا نہ کہ بیلٹ باکس میں۔

☆ **ضائع شدہ بیلٹ پیپر (Spoilt Ballot Paper):** اگر ووٹر نشان لگاتے ہوئے کوئی غلطی کرے تو وہ اپنا ضائع شدہ بیلٹ پیپر پریزائیڈنگ آفیسر کو واپس کر کے نیا حاصل کر سکتا ہے۔

اس کے بعد اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر ضائع شدہ بیلٹ پیپر اسی کے لئے مخصوص پیکٹ میں ڈالے گا، نہ کہ بیلٹ باکس میں۔

☆ **خاص رائے دہندگان:** حاملہ عورتوں، بوڑھوں اور معذور افراد کی تکلیف کو کم کرنے اور ان کو انتظار کی زحمت سے بچانے کے لئے قطار میں آگے جانے کی اجازت دینی چاہیے۔ یہ قانون نہیں ہے بلکہ ایک مہذب روایت ہے جس پر پولنگ اسٹیشن پر کام کرنے والے تمام افراد کا اتفاق ہونا چاہیے۔

ووٹنگ کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ کیا وہ لوگ جو حقیقی ووٹرز تھے انہیں ووٹ ڈالنے نہیں دیا گیا؟

☆ کیا وہ لوگ جو حقیقی ووٹرز نہیں تھے، انہیں ووٹ ڈالنے کی اجازت دے دی گئی؟

☆ کیا کسی نے ایک سے زیادہ بار ووٹ دیا؟

☆ کیا کسی نے انتخابی مہم کا سوا ن مثلاً پوسٹر یا پارٹی نشان کی تصاویر ووٹ ڈالنے والی مخصوص جگہ پر رکھا تھا؟

☆ کیا کسی نے ایک سے زیادہ بیلٹ پیپرز بیلٹ باکس میں ڈالنے کی کوشش کی؟

☆ کیا کسی نے ووٹنگ کے عمل میں مداخلت کرنے کی کوشش کی؟

☆ کیا پولنگ بوتھ میں غیر مجاز افراد تھے؟

☆ کیا رائے دہندگان کی قطار باضابطہ تھی؟

☆ کیا کسی ایسے شخص کو ووٹ ڈالنے دیا گیا جس کا نام پولنگ بوتھ کی رائے دہندگان کی فہرست میں نہیں تھا؟

☆ کیا کسی ایسے شخص کو ووٹ ڈالنے دیا گیا، جس کے انگوٹھے پر سیاہی تھی؟

☆ کیا ایسے ووٹر کو ووٹ ڈالنے دیا گیا، جس کے نام پر رائے دہندگان کی فہرست میں نشان نہ لگایا گیا ہو؟

☆ کیا آپ کو ان لوگوں کو چیلنج کرنے کی اجازت دی گئی جو آپ کے خیال میں حقیقی ووٹر نہیں تھے؟

☆ کیا زیر اعتراض بیلٹ پیپر بیلٹ باکس میں ڈالے گئے؟

☆ کیا وہ ووٹرز جن کے نام پہلے ہی نشان لگائے جا چکے تھے، انہوں نے

اصرار کیا کہ انہوں نے ووٹ نہیں ڈالا اور ان کے انگوٹھے پر کوئی سیاہی نہیں تھی، کیا ان کو پیش شدہ بیلٹ دیے گئے؟

- ☆ کیا پیش شدہ بیلٹ پیپرز بیلٹ باکس میں ڈالے گئے؟
- ☆ کیا حاملہ خواتین، بوڑھوں اور معذور افراد کو قطار میں انتظار کی زحمت دیے بغیر ووٹ ڈالنے دیا گیا؟
- ☆ کیا نابیناؤں اور ایسے ووٹرز کو جن کو مدد کی ضرورت تھی کسی فرد کو چننے کی اجازت دی گئی، جو کہ ان کو ووٹ ڈالنے میں مدد کرتا؟
- ☆ کیا ہر ووٹر ووٹ ڈالنے کے فوراً بعد پولنگ اسٹیشن سے باہر چلا جاتا تھا؟

اگر آپ کو ان میں سے کسی بھی مسئلے کے بارے میں کوئی خدشات ہوں تو پہلے اپنے پولنگ بوتھ پر اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کے علم میں لے آئیں اور پھر اپنے پولنگ اسٹیشن کے پریزائیڈنگ آفیسر کو بتائیں۔ آپ کو اپنے تحفظات کو لکھ لینا چاہیے اور اپنی ڈیوٹی ختم ہونے کے بعد اپنی پارٹی کو مطلع کرنا چاہیے۔

پولنگ کا اختتام

تمام پولنگ بوتھ شام کو اپنے مقررہ وقت پر بند ہوں گے۔ اس وقت کے بعد کسی کو قطار میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ وہ ووٹرز جو کہ مقررہ وقت تک قطار میں شامل ہو چکے ہوں گے، ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

جب آخری ووٹر اپنا ووٹ ڈال چکے تو اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر پریزائیڈنگ آفیسر کو مطلع کرے گا کہ ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ استعمال شدہ بیلٹ باکسز سربمہر کر دیے جائیں گے۔

اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اور پولنگ آفیسر الیکشن کا مواد بشمول بیلٹ باکسز، پولنگ بوتھ سے پولنگ اسٹیشن کے گنتی کے کمرے میں منتقل کریں گے۔ آپ کو بیلٹ باکسز اور باقی انتخابی مواد کے پولنگ بوتھ سے گنتی کے کمرے میں منتقلی کے وقت اس کے ساتھ رہنا چاہیے۔

پولنگ بوتھ کے اختتام کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ کیا اپنے مقررہ وقت تک قطار میں شامل ہونے والے ہر ووٹر کو ووٹ ڈالنے دیا گیا؟

پولنگ کا اختتام

تمام پولنگ بوتھ شام کو اپنے مقررہ وقت پر بند ہوں گے۔ اس وقت کے بعد کسی کو قطار میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ وہ ووٹرز جو کہ مقررہ وقت تک قطار میں شامل ہو چکے ہوں گے، ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

جب آخری ووٹر اپنا ووٹ ڈال چکے تو اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر پریزائیڈنگ آفیسر کو مطلع کرے گا کہ ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ استعمال شدہ بیلٹ باکسز سربمہر کر دیے جائیں گے۔

اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اور پولنگ آفیسر الیکشن کا سوادبشمول بیلٹ باکسز، پولنگ بوتھ سے پولنگ اسٹیشن کے گنتی کے کمرے میں منتقل کریں گے۔ آپ کو بیلٹ باکسز اور باقی انتخابی سواد کے پولنگ بوتھ سے گنتی کے کمرے میں منتقلی کے وقت اس کے ساتھ رہنا چاہیے۔

پولنگ بوتھ کے اختتام کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ کیا اپنے مقررہ وقت تک قطار میں شامل ہونے والے ہر ووٹر کو ووٹ ڈالنے دیا گیا؟

☆ کیا مقررہ وقت سے پہلے قطار میں شامل ہونے سے روکا گیا؟

☆ کیا کسی کو مقررہ وقت کے بعد قطار میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی؟

☆ کیا کسی نے پولنگ بوتھ کے بند ہونے میں مداخلت کی؟

☆ کیا کسی نے پولنگ بوتھ کو بند کرنے کے وقت بیلٹ باکسز کو چرانے یا ان کے حوالے سے کوئی اور مداخلت کرنے کی کوشش کی؟

☆ کیا تمام بیلٹ باکسز کو اچھی طرح سربمہر کر دیا گیا؟

☆ کیا آپ کو پولنگ بوتھ سے گنتی کے کمرے تک بیلٹ باکسز کے ساتھ رہنے کی اجازت دی گئی؟

اگر آپ کو ان چیزوں کے بارے میں کوئی تحفظات ہوں تو ان کو فوراً اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اور پریزائیڈنگ آفیسر کے علم میں لے آئیں۔ آپ کو ان تحفظات کو زیر قلم بھی لانا چاہیے اور اپنی ڈیوٹی کے اختتام پر پارٹی کو مطلع کرنا چاہیے۔

گنتی

ایک پولنگ اسٹیشن کے تمام پولنگ

بوتھ کی گنتی ایک ہی کمرے میں ہو گی۔ پریزائیڈنگ آفیسر گنتی کے تمام عمل کے نگران ہوں گے۔ اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اور پولنگ آفیسرز پریزائیڈنگ آفیسر کو گنتی میں مدد کریں گے۔ آپ کی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ یہ دیکھیں کہ آپ کے امیدوار کے تمام ووٹ گنتی میں شامل ہیں اور آپ گنتی کے اس عمل کے شفاف ہونے کی نگرانی کریں۔

پریزائیڈنگ آفیسر پہلے قومی اسمبلی کے ایک حلقے کی گنتی پوری کرنے بعد صوبائی اسمبلی کی گنتی کرے گا۔

بیلٹ پیپرز کی تعداد کی گنتی کرنا

ایک پولنگ اسٹیشن کے تمام پولنگ بوتھ کے بیلٹ باکسز ایک ہی جگہ خالی کئے جائیں گے جو کہ گنتی کے لئے مقرر ہے۔ اس کے بعد ہر بیلٹ پیپر کھولا جائے گا اور اس کو سیدھا کیا جائے گا۔ پریزائیڈنگ آفیسر گنتی کے کمرے میں موجود لوگوں کے سامنے بیلٹ پیپرز کی کل تعداد کا اعلان کریں گے۔

مستند (Valid) اور غیر مستند (Invalid) بیلٹ پیپرز کا تعین کرنا

ہر بیلٹ پیپر کا معائنہ کر کے یہ متعین کیا جائے گا کہ وہ مستند یا غیر مستند ہے۔

ایک بیلٹ پیپر غیر مستند تصور ہو گا اگر:

☆ وہ ایک سرکاری بیلٹ پیپر نہیں ہے۔

☆ اس کی پشت پر اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کا سرکاری نشان نہیں ہے۔

☆ اس پر ووٹرز کے لئے مخصوص نشان کے علاوہ کسی اور چیز مثلاً پین، پینسل یا انگوٹھے کا نشان ہو۔

☆ اس پر کوئی نشان ہی نہ ہو۔

☆ اس پر ایک سے زیادہ نشانات ہوں۔

☆ اس پر نشان اس طرح لگایا گیا ہو کہ دو امیدواروں کے درمیان نظر آتا ہو۔

ایک مستند بیلٹ پیپر پر ووٹرز کے لئے مخصوص مہر سے لگایا گیا ایک ہی نشان ہوتا ہے جو کہ کسی ایک امیدوار کے لئے ووٹر کے انتخاب کی نشاندہی کرتا ہے اگر ووٹر کا ارادہ واضح ہو تو وہ بیلٹ پیپرز جہاں ووٹر نے مخصوص مہر کے ساتھ نشان لگایا ہے گنتی میں شامل کئے جائیں گے۔

غیر مستند بیلٹ پیپرز ایک الگ پیکٹ میں ڈالیں جائیں گے۔

ہر امیدوار کے لئے بیلٹ کے تعداد کی گنتی

مستند بیلٹ پیپر امیدواروں کے ناموں کے اعتبار سے مختلف پیکٹوں میں

ڈالے جاتے ہیں۔

زیر اعتراض بیلٹ پیپرز

پولنگ اسٹیشن پر موجود تمام بیلٹ باکسز میں موجود بیلٹ پیپرز کی گنتی کے بعد زیر اعتراض بیلٹ پیپرز کی گنتی ہوتی ہے۔ مستند زیر اعتراض (Valid Challenged) بیلٹ پیپرز عام طور پر مستند تصور کے جانے والے (Regular Valid) بیلٹ پیپرز سے علیحدہ رکھے جائیں گے۔ غیر مستند زیر اعتراض (Invalid Challenged) بیلٹ پیپرز کی بھی گنتی ہوتی ہے۔ غیر مستند زیر اعتراض بیلٹ پیپرز عام طور پر غیر مستند تصور کے جانے (Regular Invalid) والے بیلٹ پیپرز کے ساتھ رکھے جاتے ہیں۔

گنتی کا گوشوارہ (Statement of the Count) بنانا

اس کے بعد پریزائیڈنگ آفیسر گنتی کا گوشوارہ بھرتا ہے۔ یہ گوشوارہ دراصل پولنگ اسٹیشن کے سرکاری نتائج کا اندراج ہوتا ہے۔

ہر امیدوار کے لئے پریزائیڈنگ آفیسر اس کا سیریل نمبر، نام، باقاعدہ ووٹوں (Regular Votes) کی تعداد، زیر اعتراض ووٹوں کی تعداد، تمام ووٹوں کی تعداد اور ریمارکس درج کرے گا۔

پریزائیڈنگ آفیسر گنتی کے گوشوارہ پر دستخط کرتا ہے اور اس کے بعد ایک پولنگ اسٹیشن پر موجود پولنگ ایجنٹ فارم پر دستخط کرتے ہیں۔ اگر ووٹوں کی گنتی صحیح طور پر ہوئی ہے تو آپ یا آپ کی پارٹی کا کوئی اور پولنگ ایجنٹ اس فارم پر دستخط کرے۔ آپ کی پارٹی کا ایک پولنگ ایجنٹ گنتی کے گوشوارے کی ایک مستند نقل وصول کرے گا، اور یہ فارم جلد آپ کے اُمیدوار یا پارٹی کو پیش کر دیا جائے تاکہ وہ مجموعی نتائج کی گنتی کر سکیں۔

گنتی کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ کیا تمام بیلٹ باکسز جب گنتی کے کمرے میں لائے گئے تو سربمہر تھے؟

☆ کیا گنتی کے کمرے میں گنتی کے لئے کافی جگہ اور روشنی تھی؟

☆ کیا بیلٹ پیپرز کو پہلے کھولا اور سیدھا کیا گیا؟

☆ کیا بیلٹ پیپرز کی تعداد پر اتفاق تھا؟

☆ کیا اس بات پر اتفاق تھا کہ کون سے بیلٹ پیپرز مستند اور کون سے غیر مستند ہیں؟

☆ کیا اس بات پر اتفاق تھا کہ کون سے بیلٹ پیپرز کس امیدوار کے حق میں ہیں؟

پریزائیڈنگ آفیسر گنتی کے گوشوارہ پر دستخط کرتا ہے اور اس کے بعد ایک پولنگ اسٹیشن پر موجود پولنگ ایجنٹ فارم پر دستخط کرتے ہیں۔ اگر ووٹوں کی گنتی صحیح طور پر ہوئی ہے تو آپ یا آپ کی پارٹی کا کوئی اور پولنگ ایجنٹ اس فارم پر دستخط کرے۔ آپ کی پارٹی کا ایک پولنگ ایجنٹ گنتی کے گوشوارے کی ایک مستند نقل وصول کرے گا، اور یہ فارم جلد آپ کے اُمیدوار یا پارٹی کو پیش کر دیا جائے تا کہ وہ مجموعی نتائج کی گنتی کر سکیں۔

گنتی کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

☆ کیا تمام بیلٹ باکسز جب گنتی کے کمرے میں لائے گئے تو سربمہر تھے؟

☆ کیا گنتی کے کمرے میں گنتی کے لئے کافی جگہ اور روشنی تھی؟

☆ کیا بیلٹ پیپرز کو پہلے کھولا اور سیدھا کیا گیا؟

☆ کیا بیلٹ پیپرز کی تعداد پر اتفاق تھا؟

☆ کیا اس بات پر اتفاق تھا کہ کون سے بیلٹ پیپرز مستند اور کون سے غیر مستند ہیں؟

☆ کیا اس بات پر اتفاق تھا کہ کون سے بیلٹ پیپرز کس امیدوار کے حق میں ہیں؟

اگر آپ کو ان میں سے کسی بھی مسئلے کے بارے میں تحفظات ہوں تو جلد پریزائیڈنگ آفیسر کے علم میں لے آئیں۔ آپ اپنے تحفظات کو خود بھی لکھ لیں اور اپنی ڈیوٹی ختم ہونے کے بعد اپنی پارٹی کو مطلع کریں۔

نتائج کی ترسیل

نتائج کو ریٹرننگ آفیسر کی طرف بھیجنے سے پہلے پریزائیڈنگ آفیسر بیلٹ پیپر اکاؤنٹ فارم بھرتا ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ تمام بیلٹ پیپرز کا حساب رکھا گیا ہے۔ بیلٹ پیپر اکاؤنٹ فارم میں مندرجہ ذیل باتیں درج ہوتی ہیں:

- ☆ ایک پولنگ اسٹیشن کو جاری ہونے والے بیلٹ پیپرز کی تعداد۔
- ☆ ان تمام بیلٹ پیپرز کی تعداد جو کہ بیلٹ باکس سے نکالے اور گنتی میں شامل کیے گئے۔
- ☆ تمام پولنگ بوتھ سے حاصل ہونے والے پیش شدہ بیلٹ پیپرز کی تعداد۔
- ☆ تمام پولنگ بوتھ سے حاصل ہونے والے مستنداور غیر مستند زیر اعتراض بیلٹ پیپرز کی تعداد۔
- ☆ تمام پولنگ بوتھ سے حاصل ہونے والے ضائع شدہ بیلٹ پیپرز کی تعداد۔
- ☆ تمام پولنگ بوتھ سے حاصل ہونے والے غیر جاری شدہ بیلٹ پیپرز کی

تعداد۔

کسی پولنگ اسٹیشن کو جاری ہونے والے بیلٹ پیپرز کی تعداد، بیلٹ باکسز میں موجود بیلٹ پیپرز، پیش شدہ بیلٹ پیپرز، زیر اعتراض بیلٹ پیپرز، ضائع شدہ بیلٹ پیپرز اور غیر جاری شدہ بیلٹ پیپرز کے برابر ہوگی۔ آپ کی پارٹی کے کم از کم ایک پولنگ ایجنٹ کو بیلٹ پیپر اکاؤنٹ فارم کی مصدقہ نقل وصول کرنی چاہیے۔

ایک پولنگ اسٹیشن کا تمام انتخابی مواد پریزائیڈنگ آفیسر کی نگرانی میں مندرجہ ذیل 17 لفافہ جات میں رکھا جائے گا:

- ☆ ہر امیدوار کے لئے مستند بیلٹ پیپرز کا ایک علیحدہ لفافہ۔
- ☆ تمام غیر مستند بیلٹ پیپرز (عام اور زیر اعتراض)۔
- ☆ تمام لفافے جن میں مستند اور غیر مستند بیلٹ پیپرز ہوں۔
- ☆ غیر جاری شدہ بیلٹ پیپرز۔
- ☆ ضائع شدہ بیلٹ پیپرز۔
- ☆ تمام لفافے جن میں پیش شدہ بیلٹ پیپرز ہوں۔
- ☆ زیر اعتراض بیلٹ پیپرز۔
- ☆ تمام پولنگ بوتھ کے رائے دہندگان کی فہرستیں۔

☆ استعمال شدہ بیلٹ پیپرز کے دوسرے حصے (Counterfoils)۔

☆ تمام پولنگ بوتھ سے چیلنج شدہ ووٹروں کی فہرستیں۔

☆ تمام پولنگ بوتھ سے زیر اعتراض ووٹروں کی فہرستیں۔

☆ گنتی کے گوشوارے کا فارم۔

☆ بیلٹ پیپر اکاؤنٹ فارم۔

☆ متفرق کاغذات۔

☆ پیٹس کی مہر۔

☆ قومی اسمبلی کے وہ بیلٹ پیپرز جو کہ نادانستگی میں صوبائی اسمبلی کے بیلٹ باکس میں ڈالے گئے۔

☆ صوبائی اسمبلی کے وہ بیلٹ پیپرز جو کہ نادانستگی میں قومی اسمبلی کے بیلٹ باکس میں ڈالے گئے۔

یہ 17 لفافہ جات ریٹرننگ آفیسر کو بھیجنے کے لئے ایک بڑے تھیلے میں ڈالے جاتے ہیں۔

ایک خاص لفافہ پریزائیڈنگ آفیسر کو دیا جاتا ہے۔ اس لفافے میں گنتی کے گوشوارے کی ایک اور مستند کاپی رکھی جاتی ہے۔ یہ کاپی الیکشن کمیشن پاکستان کو فوراً

پولنگ اسٹیشن : جہاں رائے دہندگی اور گنتی ہو۔ ہر پولنگ اسٹیشن میں ایک یا زیادہ پولنگ بوتھ بنائے جاتے ہیں۔

پولنگ بوتھ : پولنگ اسٹیشن کا وہ حصہ جہاں ووٹ ڈالے جائیں۔

ووٹ ڈالنے کی مخصوص جگہ : پولنگ بوتھ کا وہ حصہ جہاں رائے دہندگان خفیہ طور پر اپنے بیلٹ پیپر پر نشان لگائیں۔

گنتی کا کمرہ : پولنگ اسٹیشن کا وہ حصہ جہاں تمام بیلٹ پیپرز کی گنتی ہو۔

رائے دہندگان کی فہرست : ان لوگوں کی فہرست جو ایک پولنگ بوتھ پر ووٹ دینے کے مجاز ہوں۔ صرف ان لوگوں کے نام رائے دہندگان کی فہرست میں ہوں گے جو کہ ایک خاص پولنگ بوتھ پر ووٹ ڈال سکتے ہوں۔

ووٹر کا سیریل نمبر : ہر ووٹر کا ایک خاص سیریل نمبر ہوتا ہے جو کہ رائے دہندگان کی فہرست میں درج ہوتا ہے۔ جس سے اُس کی شناخت ہوتی ہے۔

بیلٹ پیپر : وہ پرچہ جس پر مہر لگا کر ووٹر اپنے لئے پارلیمنٹ کے رکن کا انتخاب کرتا ہے۔ بیلٹ پیپر میں ہر امیدوار کا نام، اس کی پارٹی کا نشان اور ووٹر کے لئے اپنے امیدوار کا انتخاب کرنے کے لئے جگہ ہوتی ہے۔

نصفِ ثانی یا دوسرا حصہ (Counterfoil) : بیلٹ پیپر کا وہ دوسرا حصہ جو

کہ اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر اس وقت اپنے پاس رکھ لیتا ہے جب ووٹر کو بیلٹ پیپر دیا جاتا ہے۔

سرکاری نشان : یہ وہ نشان ہے جو بیلٹ پیپر کی پشت پر اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر ایک ووٹر کو دینے سے پہلے لگاتا ہے۔صرف وہ بیلٹ پیپرز گنے جاتے ہیں جن پر سرکاری نشان لگا ہو۔

مخصوص مہر : یہ وہ مہر ہے جو ووٹر اپنے امیدوار کو چننے کے لئے بیلٹ پیپر پر لگاتا ہے۔صرف وہ بیلٹ پیپر گنے جائیں گے جن پر اس مخصوص مہر کے ساتھ نشان لگایا گیا ہو۔

گنتی کا گوشوارہ : یہ وہ دستاویز ہے جو کہ پریزائیڈنگ آفیسر پُر کرتا ہے اور اس میں ہر امیدوار کے ووٹوں کی تعداد درج ہوتی ہے۔ پولنگ ایجنٹ اس فارم پر دستخط کر سکتے ہیں اور اس کی ایک نقل کے حصول کا استحقاق رکھتے ہیں۔

بیلٹ پیپر کی اقسام

مستند بیلٹ پیپر : وہ بیلٹ پیپر جس پر صرف ایک نشان ہو اور جو کہ واضح طور پر ووٹر کے انتخاب کی نشاندہی کرتا ہو۔ پریزائیڈنگ آفیسر فیصلہ کرتا ہے کہ کون سے

بیلٹ پیپرز مستند ہیں۔ مستند بیلٹ پیپرز گنے جاتے ہیں۔

غیر مستند بیلٹ پیپر: وہ بیلٹ پیپر جس پر کوئی نشان نہ ہو، یا ایک سے زیادہ نشان ہوں، یا ایک ہی نشان ہو لیکن وہ نشان ووٹر کے انتخاب کی واضح نشاندہی نہ کرتا ہو۔ پریزائیڈنگ آفیسر فیصلہ کرتا ہے کہ کون سے بیلٹ پیپرز غیر مستند ہیں۔ غیر مستند بیلٹ پیپر گنے نہیں جاتے۔

زیر اعتراض بیلٹ پیپر: وہ بیلٹ پیپر جو کہ اس ووٹر کو دیا جائے جس کا باقاعدہ ووٹر ہونا چیلنج کیا گیا ہو۔ زیر اعتراض بیلٹ پیپرز بیلٹ باکس کی بجائے ایک خاص پیکٹ میں رکھے جاتے ہیں۔ زیر اعتراض بیلٹ پیپرز گنے جاتے ہیں۔

پیش شدہ بیلٹ پیپر: وہ بیلٹ پیپر جو اُس ووٹر کو دیا جاتا ہے جس کے نام پر رائے دہندگان کی فہرست میں پہلے نشان لگایا جا چکا ہو لیکن ووٹر اصرار کرے کہ اُس نے ووٹ نہیں ڈالا اور اُس کے انگوٹھے پر اَن مٹ سیاہی نہ ہو۔ یہ بیلٹ پیپرز بیلٹ باکس کی بجائے ایک خاص پیکٹ میں رکھے جاتے ہیں۔ پیش شدہ بیلٹ پیپرز کسی اُمیدوار کی گنتی میں شمار نہیں ہوتے۔

ضائع شدہ بیلٹ پیپر: وہ بیلٹ پیپر جس پر ایک ووٹر نے غلط طریقے سے نشان لگایا ہو۔ ووٹر ضائع شدہ بیلٹ پیپر اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کو واپس کر کے اس

پولنگ ایجنٹ کے لئے
توجہ طلب امور

برائے مہربانی ہر سوال کا جواب دیں۔ جواب دیتے ہوئے صفائی کا خیال رکھیں۔ جب اپنا کام ختم کرلیں تو یہ فارم مندرجہ ذیل کو بھیج دیں۔

------------------------- یاد رکھیں ان انتخابات کا انحصار آپ پر ہو سکتا ہے۔ پولنگ ایجنٹ کی
------------------------- حیثیت سے جیسے ہی آپ اپنا کام ختم کریں یہ فارم واپس بھجوا دیں۔

آپ کا نام ☐

آپ کا پتہ ☐

حلقہ انتخاب کا نام/نمبر ------------------------------
پولنگ اسٹیشن ------------------------------
پولنگ بوتھ ------------------------------
تمام ووٹوں کی تعداد ------------------------------
مرد ووٹرز ------------------------------
خواتین ووٹرز ------------------------------

انتخابی عملہ

پریزائیڈنگ آفیسر کا نام ------------------------------
آپ کے پولنگ بوتھ پر کتنے پولنگ آفیسرز تھے؟ ----------
آپ کے پولنگ بوتھ پر کونسی سیاسی جماعتوں کے پولنگ ایجنٹ تھے؟
☐ پی پی پی ☐ پاکستان مسلم لیگ (ن) ☐ پاکستان مسلم لیگ (ق) ☐ متحدہ مجلسِ عمل ☐ دیگر

کیا آپ کے پولنگ بوتھ پر مقامی مبصرین تھے؟ ☐ ہاں (کتنے: ----) ☐ نہیں
کیا آپ کے پولنگ بوتھ پر غیر ملکی مبصرین تھے؟ ☐ ہاں (کتنے: ----) ☐ نہیں
آپ کے پولنگ بوتھ پر کونسے قانون نافذ کرنے والے ادارے موجود تھے؟ (اور کتنی تعداد میں) ☐ پولیس تعداد: -- ☐ رینجرز تعداد: -- ☐ آرمی تعداد: --

رائے دہندگی کا عمل

کیا خالی بیلٹ باکسز پولنگ ایجنٹوں کو دکھائے گئے اور وہ باکسز ان کی موجودگی میں سربمہر کیے گئے؟ ☐ ہاں ☐ نہیں
کیا پولنگ ایجنٹوں کو بیلٹ باکسز کے ریکارڈ فارم پر دستخط کرنے کے لئے کہا گیا؟ ☐ ہاں ☐ نہیں
کیا انتخابی مواد (بیلٹ پیپرز، اَن مٹ سیاہی، مہر کے لئے پیڈ، رائے دہندگی کی مہریں وغیرہ) کافی تعداد میں پولنگ بوتھ پر موجود تھا؟ ☐ ہاں ☐ نہیں
کیا انتخابی عملے نے ووٹرز کا نام رائے دہندگان کی فہرست میں چیک کیا؟ ☐ ہاں ☐ نہیں
کیا انتخابی عملے نے ووٹرز کے ہاتھ پر اَن مٹ سیاہی کا نشان لگایا؟ ☐ ہاں ☐ نہیں
کیا اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر نے ہر بیلٹ پر دستخط کئے اور اس پر سرکاری مہر لگائی؟ ☐ ہاں ☐ نہیں
کیا لوگ باضابطہ طور پر قطار میں تھے؟ ☐ ہاں ☐ نہیں